[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898)

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Criminal Law (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 278, Act XXII of 1860.**—In the Pakistan Penal Code, in section 278, for the expression, "with fine which may extend to one thousand and five hundred rupees", the expression, " with imprisonment of either description or with fine which may extend to 10 million rupees but shall not be less than ten thousand rupees, or with both" shall be substituted.

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**—In the Code of Criminal Procedure 1898, (V of 1898) in Schedule II,-

(a) For the entries relating to section 278, in column 2 to 8 the following shall be substituted, namely: --

	2	3	4	5	6	7	8
278	Making atmosphere noxious to health.	May arrest without warrant	Warrant.	Bailable.	Not compoundable	Imprisonment , or fine upto 10 million, or both.	Magistrate of the first

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan is one of the top five countries worldwide in improving access to clean water. But despite this impressive progress, over 17 million people still have no choice but to drink dirty water. Nearly 16,800 children under 5 years of age if age die each year from diarrhoea caused by dirty water. Unfortunately, punishment under section 277 of the Pakistan Penal Code for Fouling Water of public spring or reservoir, is nominal. Through the above-mentioned amendment, enhancement of the punishment has been proposed in the said act. This increase in punishment, shall act as deterrent to stop fouling of water.

Sd-

MS. NOOREEN FAROOQ KHAN.
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔ (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء دفعہ ۲۷۸ کی ترمیم۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان میں، دفعہ ۲۷۸ میں، عبارت "مع جرمانہ جو پندرہ سو روپے تک ہو سکتا ہے" کی بجائے الفاظ "کسی نوعیت کی سزائے قید یا مع جرمانہ جو ایک کروڑ روپے تک ہو سکتا ہے لیکن دس ہزار روپے سے کم نہیں ہو گا، یا دونوں" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے جدول دوم کی ترمیم۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں،

(الف) دفعہ ۲۷۸ میں، کالم ۲ تا ۸ سے متعلق اندراجات کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیئے جائیں گے، یعنی:۔

	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۷۸	مضر صحت ماحول پیدا کرنا	بغیر وارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت	ناقابل مصالحت	سزائے قید، یا جرمانہ جو ایک کروڑ روپے تک کا ہو سکتا ہے، یا دونوں	درجہ اول کا مجسٹریٹ

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان پوری دنیا میں ان پانچ ممالک سے ایک ہے جو صاف پانی تک رسائی کے اقدامات میں بہتری لا رہا ہے۔ لیکن اس متاثر کن پیش رفت کے باوجود، ۱۷ ملین سے زائد لوگوں کے پاس آلودہ پانی پینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ ہر سال پانچ سال کی عمر کے تقریباً ۱۶،۸۰۰ بچے آلودہ پانی پینے سے لاحق ہونے والے اسہال کی وجہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ بد قسمتی سے، سرکاری چشمے یا آبی ذخیرے کے پانی کو آلودہ کرنے پر مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۷۷ کے تحت دی گئی سزا معمولی نوعیت کی ہے۔ مذکورہ بالا ترمیم کے ذریعے مذکورہ ایکٹ میں سزا میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ سزا میں تجویز کردہ یہ اضافہ پانی کو آلودہ کرنے کے جرم کے ارتکاب میں مزاحم ثابت ہو گا۔

دستخط/-

نورین فاروق خان

رکن، قومی اسمبلی